زنداں میں نہیں آتی کیوں تازہ ہوا بھیا
سجادؑ سکینہؑ کو ۔ مرنے سے بچا بھیا

۱) پانی نہیں مانگوں گی بچوں کو سنبھالوں گی
اِن چھوٹے سے ہاتھوں سے تیرے کانٹیں نکالوں گی
اک بار سکینہؑ کو ۔ تو پاس بُلا بھیا

۲) جس نے مجھے مارا تھا وہ خواب میں آتا ہے
میں سو بھی نہیں سکتی کچھ ایسے ڈراتا ہے
سجادؑ مجھے دے دو ۔ باہوں میں پناہ بھیا

۳) جیتی تھی امامت کے میں پاک سویروں میں
اب میری گُزرتی ہے زنداں کے اندھیروں میں
آ دیکھ سکینہؑ کا ۔ کیا حال ہوا بھیا

۴) کرتی ہے بہن وعدہ بابا کو نہ روئے گی
اشکوں سے کبھی اپنا دامن نہ بِھگوئے گی
اِن گھور اندھیروں سے ۔ کروادے رِہا بھیا

۵) سجادؑ میرے غم میں جو اشک بہائے گا
جو ہلقائے ماتم میں سر پیٹتا آئے گا
توقیر دِلاؤں گی ۔ ہے وعدہ میرا بھیا